32واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 18۔اکتوبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

پنجاب ہاؤس اسلام آباد اور مری سے متعلقہ تفصیلات

*8133: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ہاؤس کس کس شہر میں ہیں ان شہروں کے نام اور ہر ہاؤس کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ج) ان کا سال 15-2014 اور 16-2015 کے اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) پنجاب ہاؤس اسلام آباد اور مری کتنے کمروں پر مشتمل ہیں ان میں کون کون سے ملازمین اور ممبران اسمبلی ٹھہر سکتے ہیں؟

(ہ) اسلام آباد اور مری کے پنجاب ہاؤسز میں کمروں کی الاٹمنٹ کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے ان کا نام اور عہدہ گریڈ بتائیں؟

(و) مری اور اسلام آباد کے ہاؤسز میں گزشتہ ایک سال کے دوران ٹھہرنے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ اور دیگر تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ز) کتنے افراد نے کرایہ ادا کرنا ہے۔ ان کے نام اور ان کے ذمہ کرایہ کی رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے زیر انتظام چار عدد پنجاب ہاؤسز ہیں۔

1 پنجاب ہاؤس مری 2 پنجاب ہاؤس راولپنڈی

3 پنجاب ہاؤس اسلام آباد 4 پنجاب ہاؤس کراچی

پنجاب ہاؤس مری، راولپنڈی، اسلام آباد اور کراچی میں کمروں کی تفصیل بلاک وائز درج ذیل ہے۔

(1) پنجاب ہاؤس مری

بلاک کا نام	گراؤنڈ فلور	فرسٹ فلور
چیف منسٹر بلاک	3	3
G بلاک	3	-

Vبلاک	7	–
Eبلاک	8	–
ٹوٹل	21	3

ٹوٹل کمرے: 24عدد

(2)پنجاب ہاؤس راولپنڈی

بلاک کا نام	کمرے
CMبلاک	2
برائے وزٹرز	10
کمرہ برائے ڈائنگ	01
ٹوٹل	13

(3)پنجاب ہاؤس اسلام آباد

نام بلاک	گراؤنڈ فلور	فرسٹ فلور	سیکنڈ فلور
Aبلاک (برائے وزیر اعلی)	2	4	1
Bبلاک (برائے گورنر)	2	4	2
Cبلاک برائے میٹنگز	1	–	–
Dبلاک برائے منسٹرز	2	4	4
Eبلاک	4	8	8
Fبلاک	4	8	8
ٹوٹل	15	28	23

ٹوٹل کمرے: 66

(4)پنجاب ہاؤس کراچی

نام بلاک	گراؤنڈ فلور	فرسٹ فلور
VIP Suites برائے چیف منسٹرز	–	2

ملازمین حکومت پنجاب، صوبائی وزراء، ایڈوائزرز، پارلیمانی سیکرٹریز، MPAsوغیرہ	6	-
ٹوٹل	6	2

ٹوٹل کمرے: 08

(ب) (1) پنجاب ہاؤس مری میں 10 ملازمین ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(2) پنجاب ہاؤس راولپنڈی میں 25 ملازمین ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(3) پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں 160 ملازمین ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(4) پنجاب ہاؤس کراچی میں 29 ملازمین جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)

ہاؤس کا نام	خرچہ 15-2014	خرچہ 16-2015
پنجاب ہاؤس مری	16.567 M	18.625 M
پنجاب ہاؤس راولپنڈی	14.037 M	16.501 M
پنجاب ہاؤس اسلام آباد	35.131 M	36.702 M
پنجاب ہاؤس کراچی	2.597 M	2.301

(د) پنجاب ہاؤس، اسلام آباد میں کل کمرے 66 ہیں جبکہ پنجاب ہاؤس مری میں کمروں کی کل تعداد 24 ہے ان میں چیف منسٹر پنجاب، حکومت پنجاب کے وزراء، ممبران اسمبلی اور افسران ٹھہر سکتے ہیں۔

(ہ) پنجاب ہاؤس، اسلام آباد اور مری میں کمروں کی آلاٹمنٹ کا اختیار حسب ضابطہ جناب اطہر حسن قریشی، کمپٹرولر (BS-18) پنجاب ہاؤس، اسلام آباد کے پاس ہے۔

(و) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

(ز) تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)</u>

لاہور: محکمہ بلڈنگز سب ڈویژن نمبر 2 میں ملازمین کی تعیناتی کے حوالے سے تفصیلات

*8736: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بلڈنگز لاہور کی سب ڈویژن نمبر 2 میں کل کتنے ملازم تعینات ہیں اور ان کا یہاں پر عرصہ ملازمت کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ ملازمین یہاں پر کئی سال سے تعینات ہیں اگر ہاں تو ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہر ملازم کو تین سال سے زیادہ ایک ہی جگہ پر تعینات نہیں رکھا جا سکتا ہے اگر ہاں تو یہاں ہر اس پالیسی کے برخلاف ایسے ملازمین کو کیوں تبدیل نہیں کیا گیا؟

(د) حکومت ان ملازمین کو کب تک یہاں سے تبدیل کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 5 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ملازمین کی کل تعداد 08 ہے اور ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	نام ملازمین و عہدہ	تاریخ تعیناتی	دورانیہ
1	عبدالرحمٰن نذیر سب ڈویژنل آفیسر	02.01.2017	7ماہ
2	طاہر حبیب سب انجینئر	23.01.2017	7ماہ
3	عصمت علی سب انجینئر	20.04.2017	3ماہ
4	سجاد اقبال سب انجینئر	18.04.2017	3ماہ
5	اللہ دتہ سب ڈویژنل کلرک	23.01.2017	6ماہ
6	عرفان شہزاد نائب قاصد	23.01.2017	6ماہ
7	شیراز علی چوکیدار	23.01.2017	6ماہ
8	عادل مسیح سویپر	23.01.2017	6ماہ

(ب) نہیں یہ درست نہ ہے کہ کسی ملازم کا عرصہ ملازمت یہاں تین سال سے زیادہ ہے۔

(ج) حکومتی پالیسی کے مطابق ملازمین کو تبدیل کیا جاتا ہے۔

(د) حکومتی پالیسی کے مطابق ملازمین کو تبدیل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

چنیوٹ فیصل آباد روڈ کو ون وے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*8933: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے گزشتہ دور میں چنیوٹ کے دورے کہ موقع پر اعلان کیا تھا کہ چنیوٹ / فیصل آباد روڈ کو ون وے سے ٹو وے کیا جائے گا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو جناب وزیر اعلیٰ کے اس اعلان پر عمل درآمد سے ایوان کو آگاہ کیا جائے اور حکومت اس عمل کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) Land Acquisition اور Relocation of Utility Services کے لیے متعلقہ محکموں سے ڈیمانڈ نوٹس منگوائے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں 18-2017 ADP میں 179 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں اور باقی ماندہ رقم

1.6 ارب روپے کے لیے حکومت پنجاب سے درخواست کر دی گئی ہے۔ فنڈز مہیا ہونے کے ساتھ ہی اس منصوبے کی تعمیر پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

KPRRP کے تحت بننے والی روڈز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9060: جناب عبد القدیر علوی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ KPRRP (پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے) کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دو سڑکیں

1۔ گوجرہ روڈ تا چک نمبر 377 ج ب

2۔ اکال والا روڈ تا چک نمبر 399 ج ب

تعمیر کی گئیں یہ کس سال میں تعمیر کی گئیں اور ان میں سے ہر ایک پر کتنی لاگت آئی تفصیلات ایوان میں پیش کی جائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دونوں سڑکیں اپنی تعمیر کے فوری بعد اور تعمیر کے دوران ہی ناقص تعمیر کی وجہ سے جگہ جگہ سے بیٹھ گئی ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کے ذمہ دار کون ہیں اور ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ KPRRP (پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے) کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دو سڑکیں تعمیر کی گئیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

سیریل نمبر	سڑک کا نام	سال جس میں تعمیر کی گئی	لاگت
1	گوجرہ روڈ تا چک نمبر 377 ج ب	2015۔16	82.345 ملین روپے
2	اکال والا روڈ تا چک نمبر 399 ج ب	2015۔16	81.521 ملین روپے

(ب) جی نہیں۔ سڑکیں تعمیر کے وقت محکمہ کے علاوہ اس کی نگرانی کنسلٹنٹ، تھرڈ پارٹی اور روڈ ریسرچ میٹریل ٹیسٹنگ لیبارٹری لاہور کی رپورٹس کے مطابق سڑکیں تعمیر کی جاتی ہیں۔ لہذا یہ درست نہ ہے کہ سڑکیں تعمیر کے فوری بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ج) جی ہاں جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

KPRRP کے تحت بننے والی سڑکوں کی لائف لائن سے متعلقہ تفصیلات

*9061: جناب عبدالقدیر علوی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خادم اعلیٰ پنجاب رورل روڈز پروگرام KPRRP کے تحت بننے والی سڑکوں کی لائف لائن کیا مقرر کی گئی ہے؟

(ب) مقرر کی گئی لائف لائن کو یقینی بنانے اور مقرر کردہ معیار کے مطابق تعمیرات کے لئے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز یہ کہ غیر معیاری تعمیرات یا کسی کوتاہی کی صورت میں کنٹریکٹرز اور نگران عملے کو کس حد تک ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) KPRRP کے تحت بننے والی تمام کارپیٹڈ سڑکوں کی ڈیزائن لائف 10 سال مقرر کی گئی ہے۔

(ب) ڈیزائن لائف کو یقینی بنانے اور مقرر کردہ معیار کے مطابق تعمیرات کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ نے Multi Layered Monitoring Mechanisim متعارف کروایا ہے جس کے تحت تمام سڑکوں کے معیار کو یقینی بنایا جاتا ہے۔ اس نظام کے تحت کل وقتی نگرانی کے لیے کنسلٹنٹ ہائر کیے گئے ہیں اور اس کے علاوہ محکمہ P&D سے ان سڑکوں کی 3rd Party Validation بھی کروائی جاتی ہے۔ ان سڑکوں کی تکمیل کے بعد وزیر اعلیٰ پنجاب غیر ملکی کنسلٹنٹ سے اس کی کوالٹی بھی چیک کرواتے ہیں۔ غیر معیاری تعمیرات یا کسی کوتاہی کی صورت میں کنٹریکٹر کو Black List کر دیا جاتا ہے اور نگران عملے کے خلاف PEEDA ACT کے تحت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)</u>

خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*9062: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی تمام سڑکیں مرحلہ وار تعمیر کی جا رہی ہیں؟

(ب) ان منصوبہ جات کی منظوری کے وقت ان سڑکوں کو پہلے سے موجود سڑکوں سے منفرد بنانے کے لئے ان کے ساتھ کیا کیا اضافی سہولیات فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ اس منصوبہ میں فراہم کی جانے والی سہولیات میں تخفیف کی جاتی رہی ہے اگر ہاں تو کیا کیا تبدیلیں کی گئی ہیں ان کی تفصیلات اور تبدیلی کی وجوہات سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) اب تک اس منصوبہ کے کتنے مرحلے مکمل ہو چکے ہیں اور اس منصوبہ پر کتنے اخراجات ہو چکے ہیں؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ بھاری لاگت سے بننے والی ان سڑکوں کے معیار اور اس میں فراہم کی جانے والی سہولیات کی فراہمی سے متعلق مسلسل شکایات موصول ہو رہی ہیں اگر ہاں تو اس بابت اب تک کتنی شکایات موصول ہوئی ہیں اور ان پر کیا انسدادی کارروائی کی گئی ہے سڑک وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں KPRRP کی سڑکوں کو پہلے سے موجود سڑکوں سے منفرد تعمیر کیا جاتا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں کی گئی ہیں

(1) پہلے والی تمام سڑکیں T.S.T تھیں جبکہ اب کارپٹ کی جارہی ہیں۔

(2) پہلے سے موجود تمام دیہاتی سڑکوں کو 10 فٹ سے کشادہ کر کے 12 فٹ چوڑا کیا جارہا ہے۔

(3) ان سڑکوں میں Road Furniture کا بھی اضافہ کیا جارہا ہے جس میں Road Signals, Cat Eyes, Earthern Shoulders, Lane Marking اور Studs شامل ہیں۔

(ج) جی نہیں، ان منصوبہ جات میں کسی قسم کی تخفیف نہیں کی جارہی بلکہ اس میں عام سڑکوں کے مقابلے میں بہتر کوالٹی فراہم کی جارہی ہے۔

(د) اب تک چار مرحلے مکمل ہو چکے ہیں ان منصوبہ جات پر کل 67 ارب روپے خرچ ہوئے۔

(ہ)ان منصوبہ جات میں جو شکایات موصول ہوتی ہیں وہ فوری طور پر حل کر دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

خادم اعلیٰ رورل روڈز پروگرام کے تحت بننے والی سڑکات کی لاگت اور درختوں سے متعلقہ تفصیلات

*9063: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کے تحت بننے والی تمام سڑکوں کی لاگت میں بننے والے تخمینہ جات میں سڑکوں کے کناروں پر درخت لگانے کے لئے رقم رکھی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس سکیم کے تحت بننے والی ہر سڑک پر درخت لگانے کے لئے کتنی رقم کس شرح سے مختص کی جاتی ہے؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بننے والی سڑکوں کے ساتھ درخت لگانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی سڑک وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیا منصوبے کے مطابق ان سڑکوں کے کناروں پر درخت لگا دیئے گئے ہیں اگر نہیں لگائے گئے تو اس کا ذمہ دار کون ہے اور اس کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 17 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں خادم اعلیٰ رورل روڈ پروگرام کے تحت بننے والی تمام سڑکوں کی لاگت میں بننے والے تخمینہ جات میں سڑکوں کے کناروں پر درخت لگانے کے لیے رقوم رکھی جاتی ہیں۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس سکیم کے تحت بننے والی تمام سڑکوں پر درخت لگانے کے لیے تخمینہ لاگت پر 1 فیصد رقم درختوں کے لیے مختص کی جاتی ہے اور یہ رقم محکمہ جنگلات کو منتقل کی جاتی ہے۔

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے متعلقہ درختوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں محکمہ ہائی وے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ نے تخمینہ لاگت کے مطابق 1 فیصد رقم محکمہ جنگلات کو ادا کر دی ہے اور درخت لگانے کی ذمہ داری بھی محکمہ جنگلات کی ہے۔ لہذا اس سوال کا جواب بھی درست طور پر وہی دے سکتے ہیں

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

ضلع گجرات میں وزیر اعلیٰ کے ڈائریکٹو کے تحت روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9095: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے ڈائریکٹو نمبری 135323 مورخہ 15 مارچ 2017 کے تحت گجرات ڈنگہ روڈ Appearing at GS No 2815 کی تعمیر کے لئے ترمیم شدہ Feasibility اور Revised اسٹیمیٹ متعلقہ اتھارٹی کو منظوری کے لئے پیش کرنے کا حکم دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ڈائریکٹو کے تحت ایڈیشنل فنڈز ترمیم شدہ ADP سکیم کے تحت جاری کرنے کا حکم بھی جاری کیا تھا؟

(ج) محکمہ D&P نے اس بابت کیا ایکشن لیا ہے اس کی مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 23 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 18 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) ترمیم شدہ تخمینہ مبلغ 675 ملین روپے محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کو بھیج دیا گیا ہے، جو کہ سکروٹنی کے مراحل میں ہے۔ سکروٹنی کے بعد ترمیم شدہ تخمینہ کو جلد ہی محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کو منظوری کے لئے بھیج دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

ضلع گجرات میں پراونشل ہائی وے کی سڑکات اور ان کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9108: میاں طارق محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں پراونشل ہائی وے کی کتنی سڑکیں ہیں، کیا حکومت نے انکی مرمت کے لئے مالی سال 17-2016 میں فنڈز رکھے ہوئے ہیں؟

(ب)حکومت کب تک ان سڑکوں کو مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، کیا حکومت نے انکی مرمت کے لئے کوئی طریق کار بنایا ہے اگر نہیں تو کب تک حکومت ایسا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع گجرات میں پراونشل ہائی وے کی کل 12 سڑکات ہیں جن کی کل لمبائی 976 کلومیٹر ہے۔ مالی سال 2017−2016 میں حکومت پنجاب کی طرف سے کل 316.273 ملین روپے فنڈز رکھے ہوئے تھے۔ یہ فنڈز تین ضلع جات ضلع گجرات، ضلع منڈی بہاؤالدین اور ضلع حافظ آباد کی تمام سکیموں کے لیے تھے۔

(ب) مالی سال 17۔2016 میں مندرجہ بالا فنڈز کے عوض محکمہ ہائی وے (ایم اینڈ آر) گوجرانوالہ۔II ضلع گجرات میں مختلف پراونشل روڈز کی مرمت کی ہے۔ جن پر کل 195.487 ملین روپے اخراجات ہوئے۔ مالی سال 18۔2017 میں کل 70 ملین روپے محکمہ خزانہ پنجاب کی طرف سے جاری ہوئے جو کہ تین ضلع جات ضلع گجرات، ضلع منڈی بہاؤالدین اور ضلع حافظ آباد کی مختلف پراونشل سڑکات پر خرچ ہو رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

نارووال تا مرید کے سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9174: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نارووال تا مرید کے سڑک کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کب مکمل ہونی، اس کا تخمینہ لاگت کتنا ہے، کتی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنا کام ہوا ہے، کتنا بقایا ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا ہے، اس کے ٹینڈرز میں کن کن فرموں / پارٹیوں نے حصہ لیا کیا یہ سب سے کم بولی دہندہ پارٹی ہے؟

(ج) اس کی مقررہ مدت میں تکمیل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس کی تعمیر کی تحقیقات کروانے اور اس کی بروقت تعمیر نہ کروانے والے افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مرید کے تا نارووال سڑک کی کل لمبائی 75 کلو میٹر ہے جو کہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ایک حصہ مرید کے کی طرف سے کلو میٹر نمبر 0 تا 42 ہائی وے ڈویژن شیخوپورہ کی حدود میں آتا ہے اور دوسرا حصہ کلو میٹر نمبر 42 تا 75 (33 کلو میٹر) ہائی وے ڈویژن نارووال کی حدود میں واقع ہے سڑک کا کام 13 فروری 2012 کو شروع ہوا جس کا کل تخمینہ 5257.592 ملین روپے تھا۔30 جون 2017 تک اس سڑک پر 3882.217 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور تقریباً 95% کام مکمل ہو چکا ہے۔

(ب) ہائی وے ڈویژن شیخوپورہ کی حدود میں سڑک کا کام چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مرید کے نارووال روڈ گروپ I۔

1۔ اس سڑک کی تعمیر کا ٹینڈر مورخہ 29.06.2011 کو ہوا اور میسرز حبیب کنسٹرکشن کمپنی، ایم اے علیم خان اور میسرز شیخ عبدلرزاق نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور یہ کام میسرز شیخ عبدلرزاق کو سب سے کم بولی ہونے کی وجہ سے الاٹ کیا گیا۔

2۔ مرید کے نارووال روڈ گروپ۔II

اس سڑک کی تعمیر کا ٹینڈر مورخہ 29.05.2013 کو ہوا اور میسرز آر۔ایم۔سی کنسٹرکشن کمپنی اور میسرز عبدلوحید خان نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور یہ کام میسرز آر۔ایم۔سی کنسٹرکشن کمپنی کو سب سے کم بولی ہونے کی وجہ سے الاٹ کیا گیا

3۔ مرید کے نارووال روڈ گروپ۔III

اس سڑک کی تعمیر کا اور ٹینڈر مورخہ 25.11.2015 کو ہوا اور میسرز یاسین برادرز اور ر میسرز عبدلوحید خان نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور یہ کام میسرز یاسین برادرز کو سب سے کم بولی ہونے کی وجہ سے ا لاٹ کیا گیا۔

4۔ مرید کے نارووال روڈ گروپ IV۔

اس سڑک کی تعمیر کا ٹنڈر مورخہ 08.12.2014 کو ہوا اور میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی، میسرز طیب منظور اور میسرز عبد لوحید خان نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور یہ کام میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی کو سب سے کم بولی ہونے کی وجہ سے الاٹ کیا گیا۔

5۔ مرید کے نارووال روڈ گروپ V۔

اس سڑک کی تعمیر کا ٹینڈر مورخہ 18.12.2014 کو ہوا اور میسرز ٹیکنو ٹائیم، میسرز جی۔ کے۔ جی اور میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور یہ کام میسرز ٹیکنو ٹائیم کو سب سے کم بولی ہونے کی وجہ سے الاٹ کیا گیا۔

6۔ مرید کے نارووال روڈ گروپ VI۔

اس سڑک کی تعمیر کا ٹینڈر مورخہ 25.11.2015 کو ہوا اور میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی، میسرز احسان برادرز اور ٹیکنو ٹائیم نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور یہ کام میسرز ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی کو سب سے کم بولی ہونے کی وجہ سے الاٹ کیا گیا

ضلع نارووال کی حدود میں سڑک کا کام چار حصوں میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گروپ نمبر 1: (تعمیر تین عدد پل بمع رابطہ سڑک پلوں کے دونوں اطراف)

اس کام کے لیے ٹھیکیداروں کی پریکوالیفکیشن کرنے کے بعد ٹینڈر طلب کیا گیا جس میں دو فرموں نے حصہ لیا۔

1۔ میسرز چوہدری منصور احمد اینڈ کمپنی 2۔ میسرز اسد اینڈ کمپنی

یہ کام میسرز چوہدری منصور احمد اینڈ کمپنی کو کم بولی دہندہ کی وجہ سے الاٹ کیا گیا جس پر کام جاری ہے۔

گروپ نمبر 2: (کلومیٹر نمبر 42.00 تا 52.89 لمبائی 10.89 کلومیٹر دورویہ حصہ)

اس کام کے لیے ٹھیکیداروں کی پریکوالیفکیشن کرنے کے بعد ٹینڈر طلب کیا گیا جس میں تین فرموں نے حصہ لیا۔

1۔ ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی 2۔ شیخ نذر محمد اینڈ کمپنی 3۔ میسرز طیب منظور تاڑر

یہ کام ہائی وے کنسٹرکشن کمپنی کو کم بولی دہندہ کی وجہ سے الاٹ کیا گیا۔ اور سڑک کا کام مکمل ہے

گروپ نمبر 3: (کلومیٹر نمبر 52.89 تا 63.27 لمبائی 10.38 کلومیٹر دورویہ حصہ)

اس کام کے لیے ٹھیکیداروں کی پریکوالیفکیشن کرنے کے بعد ٹینڈر طلب کیا گیا جس میں چار فرموں نے حصہ لیا۔

1۔ میسرز آر۔ایم سی اینڈ کمپنی 2۔ شیخ نذر محمد اینڈ کمپنی 3۔ میاں عبدالوحید خان اینڈ کمپنی

4۔ میسرز شفیق برادرز

یہ کام میسرز آر۔ ایم۔ سی اینڈ کمپنی کو کم بولی دہندہ کی وجہ سے الاٹ کیا گیا۔ اور سڑک کا کام مکمل ہے

گروپ نمبر 4: (کلومیٹر 63.27 تا 75.21 لمبائی 11.94 کلومیٹر دورویہ حصہ)

اس کام کے لیے ٹھیکیداروں کی پریکوالیفکیشن کرنے کے بعد ٹینڈر طلب کیا گیا جس میں تین فرموں نے حصہ لیا۔

1۔ شیخ عبدالرزاق اینڈ کمپنی 2۔ میسرز شفیق برادرز 3۔ میسرز احسن برادرز

یہ کام میسرز شفیق برادرز کو کم بولی دہندہ کی وجہ سے الاٹ کیا گیا۔ اور سڑک کا کام مکمل ہے۔

(ج) ہائی وے ڈویژن شیخوپورہ کا کام مکمل ہے سوائے میسرز یاسین برادرز کے نالے کا کچھ کام بقایا ہے جو جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ جبکہ ضلع نارووال کی حدود میں پلوں کی تعمیر کے علاوہ سڑک کا کام جون 2016 میں مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ پلوں کی تعمیر کا کام معاہدہ کے مطابق نومبر 2016 میں مکمل ہونا تھا جو کہ ٹھیکیدار کی سست روی کی وجہ سے مقررہ مدت میں مکمل نہیں ہو سکا جس پر اس کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے پلوں کی تعمیر کا ٹھیکہ مئی 2017 میں کینسل کر دیا گیا۔ کام کینسل کرنے کے بعد نئے ٹھیکیدار سے کام کروانے کے لیے ہدایات جاری کر دیں۔ اس کے بعد ایکسین ہائی وے ڈویژن نارووال نے دوسرے ٹھیکیدار سے کام کروانے کے لیے نوٹس اخبار میں دیا۔ جس کے تحت مورخہ 2017۔06۔07 کو ٹینڈر وصول ہوئے۔ جس میں دو ٹھیکیداروں نے حصہ لیا اور میسرز اسد اینڈ کمپنی کا ریٹ سب سے کم نکلا لیکن عدالت سے حکم امتناعی جاری ہونے کی وجہ سے الاٹ نہ ہو سکا۔

کام کینسل ہو جانے کے بعد ٹھیکیدار میسرز چوہدری منصور احمد اینڈ کمپنی نے سینئر سول جج صاحب نارووال کی عدالت میں دعویٰ دائر کر دیا جس پر عدالت ہذا نے ٹھیکیدار کے حق میں حکم امتناعی بتاریخ 2017۔05۔22 کو جاری کر دیا اس کے بعد عدالت میں کیس زیر سماعت رہا اور متعدد سماعتوں کے بعد آئندہ پیشی مورخہ 2017۔07۔12 کو ٹھیکیدار نے محترم محمد عثمان غنی صاحب سول جج درجہ اول کے

کمرہ عدالت میں یہ حلفیہ بیان دیا کہ اگر محکمہ مجھے کام مکمل کرنے کے لیے مدت تکمیل کو مورخہ 31-12-2017 تک بڑھا دے تو میں یہ کام 31-12-2017 تک مکمل کرنے کا پابند ہوں گا۔ جس پر عدالت نے حکم جاری کر دیا کہ مذکورہ ٹھیکیدار کو ایک موقع دیا جائے اور یہی ٹھیکیدار یہ کام 31-12-2017 تک مکمل کرنے کا پابند ہے۔ اس کے بعد ٹھیکیدار نے موقع پر کام شروع کر دیا ہے جو کہ انشاء اللہ عدالت کی مقرر کردہ مدت میں مکمل ہو جائے گا۔ چونکہ محکمہ کا کوئی بھی آفیسر اس منصوبہ کی تاخیر میں ملوث نہ ہے اس لیے محکمہ کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

میانوالی عیسیٰ خیل روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9181: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میانوالی عیسیٰ خیل روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی ہے اس کی کل لمبائی کتنی ہے اس کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) اس پر آج تک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے کتنا بقایا ہے؟

(ج) اس کی تعمیر کس فرم سے کروائی جارہی ہے؟

(د) اس کی تعمیر محکمہ کے کن کن ملازمین کی نگرانی میں ہو رہی ہے؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ میانوالی تا جناح بیراج روڈ کی تعمیر میں انتہائی ناقص میٹریل استعمال ہوا ہے جس کی وجہ سے اس روڈ کا حصہ میانوالی سے خواجہ آباد تک جگہ جگہ سے wheel ruting اور cracks پڑ گئے ہیں اور کارپٹ کی تہہ بیٹھ گئی ہے اس کے باوجود کارپٹ کی دوسری تہہ بچھائی جارہی ہے جو انتہائی خطرناک ہے؟

(و) کیا حکومت اس روڈ کی ناقص تعمیر و مرمت کی تحقیقات کسی غیر سرکاری ادارے سے کروانے اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سڑک ہذا کی تعمیر کا آغاز مورخہ 27.05.2014 کو ہوا اس کی کل لمبائی 105.16 کلو میٹر

(بشمول جناح بیراج لنک روڈ) ہے اور تخمینہ لاگت 3532 ملین روپے ہے۔

(ب) سڑک ہذا پر 30.06.2017 تک کل 3060 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

اس سڑک کی تعمیر دو فیزز پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فیز نمبر 1

گروپ نمبر 1 (از کلو میٹر نمبر 297.80 تا 320 کلو میٹر لمبائی 22.20 کلو میٹر) اس کا کام 100 فیصد مکمل ہو چُکا ہے۔

گروپ نمبر 2 (از کلو میٹر 320 تا 344 کلو میٹر بمعہ لنک روڈ جناح بیراج لمبائی 29.51 کلو میٹر) اس کا کام تقریباً 70 فیصد مکمل ہو چُکا ہے بقایا کام جاری ہے۔

فیز نمبر 2

گروپ نمبر 1 (از کلو میٹر نمبر 355.47 تا 382.09 لمبائی 24.00 کلو میٹر) اس کا کام 95 فیصد مکمل ہو چُکا ہے۔

گروپ نمبر 2 (از کلو میٹر نمبر 382.09 تا 408.92 لمبائی 26.83 کلو میٹر) اس کا کام 95 فیصد مکمل ہو چُکا ہے۔

گروپ نمبر 3۔ (04 عدد پُل بمعہ اپروچ لمبائی 2.62 کلو میٹر) اس کا کام 100 فیصد مکمل ہو چُکا ہے۔

(ج) فیز نمبر 1

گروپ نمبر 1 میسرز محمد رمضان اینڈ کمپنی۔

گروپ نمبر 2۔ میسرز RMC کنسٹرکشن کمپنی۔

فیز نمبر 2

گروپ نمبر ا۔ میسرز محمد رمضان اینڈ کمپنی

گروپ نمبر 2۔ میسرز محمد رمضان اینڈ کمپنی۔

گروپ نمبر 3 میسرز عبدالوحید خان۔ 04 عدد پُل بمعہ اپروچ لمبائی 2.62 کلو میٹر۔

(د) مذکورہ سڑک کی تعمیر کا کام ایگزیکٹیو انجینئر، سب ڈویژنل آفیسرز اور سب انجینئرز کی نگرانی کے علاوہ M/S Associated Consulting Engineers-ACE (Pvt.) Ltd اور

Resident Supervision کیAZ Engineering Associates میں ہورہا ہے۔

(ہ) یہ درست نہ ہے کہ سڑک کی تعمیر میں انتہائی ناقص میٹریل استعمال ہوا ہے اور نہ ہی کہیں wheel rutts یاCracks موجود ہیں۔اسکے علاوہ کارپٹ کا معیار بھی تسلی بخش ہے اور کہیں پر کوئی خطرناک صورتحال نہ ہے۔

(و) مذکورہ سڑک کی تعمیر کا کام انجینئرز اورConsultants کی زیر نگرانی ہورہا ہے اور اس کے علاوہ سڑک کی تعمیر کا معیار جانچنے کے لیے , UET TAXILA، Road Research Institute Lahoreاور Regional Testing Lab Sargodhaکی ٹیمیں مختلف اوقات میں چیک کرتی رہی ہیں اور اسکی تعمیر کا معیار تسلی بخش پایا گیا ہے۔چونکہ سڑک کا معیار تسلی بخش ہے اس لیے محکمہ کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کا اردہ نہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 اکتوبر 2017)

ضلع جھنگ:۔ چنیوٹ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9186:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ جھنگ روڈ کے 86 کلومیٹر کی تعمیر 1999 میں مکمل ہوئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ کی تعمیر کو تقریباً18 سال مکمل ہو چکے ہیں اور اس دوران اس کی کوئی سپیشل مرمت نہ ہوئی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس روڈ کی سپیشل مرمت کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی27 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 21 جون 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج)مذکورہ بالا سڑک کی کل لمبائی صرف 30 کلومیٹر ضلع جھنگ کی حدود میں ہے اس سڑک کی موجودہ حالت بہتر ہے اور ہر قسم کی ٹریفک بغیر کسی دشواری کے رواں دواں ہے تاہم جہاں ضروری ہو تو اس کا ایسٹیمیٹ بنا کر محکمہ کو موصول شدہ M&R گرانٹ / فنڈز سے مرمت کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

سرگودھا میانوالی بنوں روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9225: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور، سرگودھا، میانوالی بنوں روڈ کی از سر نو تعمیر سرگودھا سے میانوالی کب شروع ہوئی اس پر کتنی رقم آج تک خرچ ہو چکی ہے، کتنا کام ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ب) اس روڈ کی تعمیر کن کن Consulting اداروں کی نگرانی میں ہو رہی ہے؟

(ج) اس روڈ کا جو حصہ مکمل ہوا ہے اس کی تحقیقات کب کی گئی ہیں اور اس کی تعمیر میں کون کون سے نقائص کی نشاندہی کی گئی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی ناقص تعمیر ہو رہی ہے اور سڑک ابھی مکمل تعمیر نہیں ہوئی، جس جگہ سے نئی تعمیر ہوئی ہے، وہاں پر سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ہ) حکومت اس سڑک کی تعمیر کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 11 مئی 2017 تاریخ ترسیل 19 جون 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) لاہور سرگودھا میانوالی بنوں روڈ کی تعمیر 2014 میں شروع ہوئی جو دو فیز پر مشتمل ہے۔

فیز نمبر 1

گروپ نمبر 1 (از کلومیٹر نمبر 297.80 تا 320 کلومیٹر لمبائی 22.20 کلومیٹر)۔ سڑک ہذا کی تعمیر 27.05.2014 کو شروع ہوئی۔ سڑک کا تخمینہ لاگت 918.046 ملین ہے۔ اب تک 809.643 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور کام 100 فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

گروپ نمبر2(از کلو میٹر320تا344کلو میٹر بمعہ لنک روڈ جناح بیراج لمبائی29.51کلو میٹر)۔ سڑک ہذا کی تعمیر30.01.2016کو شروع ہوئی۔ سڑک کا تخمینہ لاگت771.576ملین ہے۔اب تک 406.289ملین خرچ ہو چکے ہیں۔کام تقریباً70فیصد مکمل ہو چکا ہے بقایا کام جاری ہے۔

فیز نمبر2

گروپ نمبر1(از کلو میٹر نمبر355.47تا382.09لمبائی24.00کلو میٹر)۔

سڑک ہذا کی تعمیر02.01.2016کو شروع ہوئی۔ سڑک کا تخمینہ لاگت839.828ملین ہے۔اب تک624.171ملین خرچ ہو چکے ہیں۔کام95فیصد مکمل ہو چکا ہے بقایا کام جاری ہے۔

گروپ نمبر2(از کلو میٹر نمبر382.09تا408.92لمبائی26.83کلو میٹر)۔

سڑک ہذا کی تعمیر13.05.2015کو شروع ہوئی۔ سڑک ہذا کا تخمینہ لاگت833.568ملین ہے۔اب تک703.733ملین خرچ ہو چکے ہیں۔کام95فیصد مکمل ہو چکا ہے بقایا کام جاری ہے۔

گروپ نمبر3۔(04عدد پُل بمعہ اپروچ لمبائی2.62کلو میٹر)۔

اس گروپ پر کام کی تعمیر 31.03.2016 کو شروع ہوئی۔کام کی تخمینہ لاگت169.045ملین ہے۔ اب تک135.989ملین خرچ ہو چکے ہیں۔کام100فیصد مکمل ہو چکا ہے۔

(ب)مذکورہ سڑک فیز1کا کام Associated Consulting Engineers-ACE (Pvt.) Ltd کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔اور فیز2کا کام AZ Engineering Associates کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔

(ج) سڑک ہذا کی تعمیر کا معیار جانچنے کے لیے UET TAXILA , Road Research Institute, Lahore اور Regional Testing Lab Sargodha کی ٹیمیں مختلف اوقات میں چیک کرتی رہی ہیں اور اسکی تعمیر کا معیار تسلی بخش پایا گیا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ سڑک کی ناقص تعمیر ہو رہی ہے اور نہ ہی تکمیل شدہ حصہ کسی قسم کی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ہ) چونکہ سڑک ہذا کی تعمیر تسلی بخش ہے۔ لہذا کسی قسم کی مزید تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب16اکتوبر2017)</u>

گوجرانوالہ پنڈی بائی پاس کی تعمیر کے شیڈول سے متعلقہ تفصیلات

*9289:جناب عبدالرؤف مغل: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) گوجرانوالہ میں پنڈی بائی پاس سگنل فری فلائی اوور کی تعمیر کب شروع ہوئی اور شیڈول کے مطابق کب تکمیل پذیر ہونا تھا؟

(ب) تکمیل میں تاخیر کی وجوہات بتائی جائیں؟

(ج) تکمیل کی حتمی تاریخ سے ہاؤس کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) گوجرانوالہ میں پنڈی بائی پاس سگنل فری فلائی اوور کی تعمیر 31 جنوری 2016 میں شروع ہوئی جس کو شیڈول کے مطابق 30 نومبر 2016 میں تکمیل پذیر ہونا تھا۔

(ب) مندرجہ ذیل وجوہات تاخیر کا سبب بنیں:۔

1 بہت زیادہ کام جس میں فلائی اوورز ارتھ ریٹنگ دیواریں 7.5 کلو میٹر لمبی سڑکیں شامل ہیں۔

2 کام کی نوعیت بہت مشکل ہے بوجہ کاسٹ ان پلیس باکس گرڈر اور ان کی پری سٹریسنگ نے ان کو مزید تاخیر کروا دیا۔

3 باکس گرڈرز کی مرحلہ وار تعمیر کی وجہ سے 2 ماہ کا کام 8 ماہ میں تکمیل ہو پایا۔

4 مون سون کی بارشوں نے سڑکوں کی تعمیر کو بری طرح متاثر کیا۔

5 پراجیکٹ کی تعمیر کے دوران بھاری ٹریفک کے متبادل راستوں کی وجہ سے کچھ حصوں پر کام وقت پر شروع نہ ہو سکا۔

6 سیالکوٹ ریلوے فلائی اوور کی تعمیر کی وجہ سے ٹریفک کے مسائل بھی تاخیر کا باعث بنے۔

7 اضافی کام کی منظوری کی وجہ سے مزید وقت درکار تھا۔

8 پی ایچ اے لاہور کو خوبصورتی اور سبزے کا کام کرنے کے لیے وقت درکار ہے۔

(ج) پراجیکٹ کی تکمیل ہو چکی ہے افتتاح کے لیے تیار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

گوجرانوالہ جی ٹی روڈ تا گوجرانوالہ سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*9290: جناب عبدالرؤف مغل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر واقع نور پور راجباہ پر تعمیر پختہ سڑک جو اروپ گورنمنٹ ہائی سکول کے سامنے سے گزرتی ہے فلائی اوور کی تعمیر اور ٹریفک کے بے پناہ استعمال سے تباہ ہو گئی اسی طرح اس میں راجباہ پر واقع سڑک جی ٹی روڈ تا گوجرانوالہ میڈیکل کالج بھی تباہ ہو گئی ہے کیا محکمہ ان دونوں سڑکوں کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 29 مئی 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

کنسٹرکشن آف روڈ براستہ جی ٹی روڈ تا نندی پور بائیں سائیڈ راجباہ نور پور 16-2015 میں ADP میں شامل تھی سڑک کا کام محکمہ کی چٹھی نمبر CB/1105, تاریخ 15.03.2016 تخمینہ لاگت Rs.89.380 Million سے شروع کروایا گیا جب کام 70% مکمل ہو گیا تو عزیز کراس فلائی اوور کا کام شروع ہوا اور تمام ہلکی و بھاری ٹریفک سیالکوٹ اور مشرقی Bypass کو جانے کے لئے سڑک مذکورہ زیر استعمال آ گئی۔ بھاری ٹریفک کے گزرنے سے اس کے کچھ حصوں سے سڑک خراب ہو گئی۔ دورانِ مئی عزیز کراس پل کھلنے کے بعد اس کے متاثرہ حصوں کی مرمت کروادی گئی ہے اور پراجیکٹ 100% مکمل ہے۔

میڈیکل کالج والی سڑک بھی ہلکی و بھاری ٹریفک کے زیر استعمال رہنے سے متاثر ہوئی ہے لیکن اس سال کے سالانہ ترقیاتی پروگرام (GDA) میں شامل ہے اور اسکا تخمینہ منظوری کے مراحل میں ہے

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

لاہور:۔ سال 16۔2015 میں بنائے گئے انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برج سے متعلقہ تفصیلات

*9296: محترمہ شنیلا روت: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 16-2015 میں لاہور شہر میں کتنے انڈر پاسز اور اوور ہیڈ برج بنائے گئے؟

(ب) مذکورہ اوور ہیڈ برج اور انڈر پاسز پر کتنے اخراجات ہوئے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم جون 2017 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سال 16۔2015 میں لاہور شہر میں محکمہ ہذا نے کوئی بھی انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج نہیں بنایا۔

(ب) جیسا کہ (الف جز) میں بیان کیا گیا ہے کہ سال 16۔2015 میں لاہور شہر میں محکمہ ہذا نے کوئی بھی انڈر پاس اور اوور ہیڈ برج نہیں بنایا اس لیے اس مد میں کوئی خرچ بھی نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

ضلع جہلم: پنڈ داد نخان سے للہ انٹر چینج تک کی تعمیر و اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9368: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم پنڈ داد نخان سے للہ انٹر چینج تک روڈ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 14۔2013 تا حال کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت اس وقت تسلی بخش ہے اور گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے نیز یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 17 اگست 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع جہلم پنڈداد نخان سے للہ انٹر چینج تک سڑک 72-1971 میں بنائی گئی اس سڑک کی لمبائی 22 کلو میٹر اور چوڑائی 12ft / 10 تھی۔ اور 2000 میں اس کو کشادہ کیا اور اس کی چوڑائی 20ft کر دی گئی۔

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سالانہ خرچہ حسب ذیل ہے۔

سال	تعمیری اخراجات	مرمتی اخراجات
2013-14	0.00	13.596
2014-15	0.00	6.998
2015-16	0.00	4.838
2016-17	0.00	0.816
2017-18	0.00	0.00
ٹوٹل اخراجات	0.00	26.248 Million

(ج) اس سڑک کو مزید چوڑا کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اس سڑک پر ٹریفک کا بہاؤ زیادہ ہے اور اس سڑک کو بنے ہوئے کافی عرصہ ہو گیا ہے۔ اس وقت سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور بہر حال گاڑیاں چل رہی ہیں۔

(د) اس سڑک کی کشادگی و بہتری کی ضرورت ہے اور اس امر کے لیے سال 18-2017 میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

ضلع جہلم: پنڈداد نخان سے جہلم تک روڈ کی تعمیر و مرمت، اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*9369: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم پنڈداد نخان سے جہلم تک روڈ کب بنائی گئی اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) اس سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 14-2013 تا حال کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت اس وقت تسلی بخش ہے اور گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر میں کیا امر مانع ہے اور یہ کب تک تعمیر کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2017 تاریخ ترسیل 17 اگست 2017)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع جہلم پنڈ داد نخان سے جہلم تک سڑک 72-1971 میں بنائی گئی اس سڑک کی لمبائی 85 کلو میٹر ہے اور 72-1971 میں سڑک 12/10 ft چوڑی بنائی گئی تھی۔ اور 2000 میں اس کو کشادہ کر کے اس کی چوڑائی 20 ft کر دی گئی۔

(ب) 14-2013 میں اس سڑک کے کلو میٹر 38 تا 85 نیز پنڈ داد نخان تا کھیوڑہ کی کشادگی و بہتری کا کام شروع ہوا اور اب کلو میٹر 38 تا 85 مصری موڑ تا کھیوڑہ (52.78) کلو میٹر لمبائی میں یہ سڑک بمعہ شولڈرز 32ft چوڑی بنائی گئی ہے۔ جو کہ مکمل ہو گئی ہے۔ کلو میٹر 06 تا 38 کو چوڑا کرنے کا تخمینہ بارہا لگا کر حکومت پنجاب کو بھیجا گیا ہے۔ لیکن اب تک سکیم منظور نہ ہوئی ہے اور 18-2017 ADP میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ اس سڑک کے کلو میٹر 12-11 پر 1000 ft لمبائی میں پل 25 کروڑ روپے کی لاگت سے حال ہی میں بنایا گیا ہے۔ اس سڑک کا سالانہ خرچہ سال وائز مندرجہ ذیل ہے۔

سال	تعمیری اخراجات	مرمتی اخراجات
14-2013	190.749 ملین روپے	22.295 ملین روپے
15-2014	85.126 ملین روپے	4.503 ملین روپے
16-2015	255.490 ملین روپے	11.091 ملین روپے
17-2016	229.819 ملین روپے	5.543 ملین روپے
18-2017	3.499 ملین روپے	17.525 ملین روپے
ٹوٹل اخراجات	764.773 ملین روپے	60.957 Million

(ج) اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور ٹریفک رواں دواں ہے۔

(د) اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اکتوبر 2017)

لاہور
16-اکتوبر 2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 18۔اکتوبر 2017 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن ریاض فتیانہ	8736۔8133
2	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	9186۔8933
3	جناب عبدالقدیر علوی	9061۔9060
4	جناب محمد ثاقب خورشید	9063۔9062
5	میاں طارق محمود	9108۔9095
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	9174
7	ڈاکٹر صلاح الدین خان	9225۔9181
8	جناب عبدالرؤف مغل	9290۔9289
9	محترمہ شنیلا روت	9296
10	محترمہ راحیلہ انور	9369۔9368